

سرور کو مقتل میں اعداء نے گھیرا ہیں
عباس! جاؤ بھائی اکیلا ہیں
اہل حرم کو بلوا کے سب سے
وقت وداع سرور نے کہا یہ
بس یہ سلام! آخر اپنا ہے
جبریل! ائیں املاک لائیں
شہ نے کھا کی جو بھئی ہو رائے
کیا امر میرے خالق کا ہے
وقت شہادۃ رب کی مرضاء تھی
تلوار رکھ دی گردن جھوکا دی
اے یہ عصر عاشو مرآہ ہے
العباس کے گھر کا اجالا
عرش نبی کا روشن ستارا
فرش پے گھوڑے سے اترا ہے

تیر کسی نے نیزہ لگایا
پتھر کسی نے سر پر ہے مارا
تنہا ہزاروں میں پیسا ہیں
جسم مطہر شمر کی تھوکر
خلق کا مولیٰ جلتی نہ میں پر
ظالم ہے اور شہ کا سینہ ہے

خنجر وہ بوتھا شمر نے رگڑا
قاتل مگر اتنا بھبی نہ سمجھا
شہ کا گلا کس نے چوما ہے
سجدہ میں ہیں اللہ کا دلبر
لب پے دعاء ہے امہ کے خاطر
شمر نے ہائے سر کاٹا ہے

عرش پے ہے ماتم یا حسینا
فرش پے ہے ماتم یا حسینا
دونو جہان میں غم شہ کا ہے

مطلوب ہے یربرهان دیس کو
شپیرکابس ماتم سدا هو
سامان جنہ کا کرناہیں

مولی محمد کے ساتھ یارب
کرب و بلاء کی ہوئے زیارۃ
ارمان جمالی یرسب کاہیں